تعارف وتبصرہ

شیئرز بازار میں سرمایہ کاری
موجودہ طریقۂ کار اور اسلامی نقطۂ نظر

ڈاکٹر عبد العظیم اصلاحی

ناشر: ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، علی گڑھ

اشاعت اپریل ۱۹۹۹ء صفحات ۱۵۶ قیمت پیپر بیک ۴۵ روپے مجلد ۶۰ روپے

اسٹاک مارکیٹ موجودہ معیشت کا بہت اہم ادارہ ہے۔ وسائل کے موثر تعین کا فروغ ہر معیشت کا بنیادی ہدف ہوتا ہے اس کے لیے معلومات Information کی وقوع پذیری Production اور منتقلی Transmission کا عمل اشد ضروری ہے۔ اسٹاک مارکیٹ اس سلسلے میں دو طرح کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ پہلی قسم ماضی میں کی گئی سرمایہ کاری کے نتائج سے متعلق ہوتی ہے جسے Retrospective یا Backward looking رول کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم مستقبل میں سرمایہ کاری کے امکانات سے متعلق ہوتی ہے جسے prospective یا Forward looking رول کہا جاتا ہے۔ حصص کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ان چیزوں کو منظر عام پر لاتا ہے۔ موجودہ دور میں اسٹاک مارکیٹ کی اہمیت اس لیے زیادہ ہوگئی ہے کیونکہ زیادہ تر لوگ مالی اثاثوں Financial Assets میں سرمایہ کاری کے طریقہ کو اختیار کر رہے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ کا عمل، حصص کی ماہیت اور اس سے متعلق اصطلاحات کا سمجھنا ایک عام آدمی کی سمجھ سے باہر ہے۔ اگرچہ انگریزی میں اسٹاک مارکیٹ پر کتابوں کی کمی نہیں ہے لیکن اردو میں اس طرح کی کتاب کی کمی عرصۂ دراز سے محسوس کی جارہی تھی۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس خلا کو پُر کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔

مذکورہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔ آخر میں سرمایہ کاری سے متعلق اسلامک فقہ اکیڈمی کا سوالنامہ اور تجاویز بطور ضمیمہ شامل ہیں۔ باب اول مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کی ضرورت اور حقیقت سے متعلق ہے۔ اس میں سرمایہ جمع کرنے کے مختلف

طریقوں، حصص کی اقسام وغیرہ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب دوم حصص کے ابتدائی بازار Primary Market کی بابت ہے۔ اس میں ابتدائی اجراء New issued سے متعلق مراحل steps کو بیان کیا گیا ہے۔ باب سوم حصص کے ثانوی بازار Stock Exchange کے تفاعل Functioning پر مبنی ہے۔ باب چہارم میں بانڈ اور میعادی جمع اسکیموں کا ذکر ہے۔ باب پنجم میں باہمی فنڈ Mutual Funds کا ذکر ہے۔ باب ششم میں شیئرز کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے عوامل کا بیان ہے۔ باب ہفتم میں شیئرز بازار سے متعلق بدعنوانیوں اور شکایات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ باب ہشتم شیئرز میں سرمایہ کاری سے متعلق علماء کی آراء پر مبنی ہے۔ باب نہم میں اسٹاک مارکیٹ پر مسلم ماہرین معاشیات کے نظریات کا جائزہ ہے۔ باب دہم میں کمپنیوں کے حصص پر زکوٰۃ کے مسئلہ پر بحث ہے۔ مختصر یہ کہ اسٹاک مارکیٹ سے متعلق وہ سوالات جو ایک آدمی کے ذہن میں ابھرتے ہیں، ان کے تسلی بخش جوابات کتاب میں موجود ہیں۔ کتاب سے علماء کرام کو بھی اسٹاک مارکیٹ کے طریقۂ کار کو سمجھنے اور صحیح رائے قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

مالی اثاثوں Financial Assets کی قیمتوں کا تعین عام اشیاء کی قیمتوں کے تعین سے مختلف ہے۔ مالی اثاثوں کی قیمتوں کا تعین دوسرے اثاثوں کی مالیت کی مناسبت سے ہوتا ہے اس کے پیش نظر مناسب تھا کہ ایک باب اثاثوں کی قیمتوں کے تعین سے متعلق نظریات پر ہوتا جیسے Portfolio Theory و Capital Pricing Model و Arbitrage Pricing Theory اور EFFICIENT MARKET HYPOTHESIS اسی طرح Derivatives جیسے Options اور Futures کا بہت مختصر بیان ہے۔ اس کی پیچیدگیوں کے مدنظر اس پر کم از کم ایک مکمل باب درکار تھا۔ مصنف اس پر ایک علٰحدہ کتاب مرتب کرسکیں تو یہ بڑی خدمت ہوگی بعض اصطلاحات کو سرسری انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر Arbitrage کا عمل۔ ارٹبراج دو بازاروں میں حصص کی قیمتوں میں فرق سے صرف فائدہ اٹھانے کا نام نہیں ہے بلکہ مالیاتی معاشیات Financial Economics میں اس کا مفہوم کہیں وسیع ہے۔ درحقیقت مالی اثاثوں کی قیمتوں کے تعین کا مدار اسی پر

ہے۔ اصطلاحات کے ترجمے کہیں کہیں پر تشنہ محسوس ہوتے ہیں۔ اس میں ایک طرح کی مجبوری بھی ہے۔ بعض اصطلاحات کا صحیح ترجمہ بڑا مشکل کام ہے۔ کچھ عرصہ قبل ترقی اردو بیورو نے معاشیات اور بعض دوسرے مضامین پر اردو میں اصطلاحات کی فرہنگ تیار کروائی تھی۔ اسٹاک مارکیٹ سے متعلق اصطلاحات کے ترجمہ کے لیے اس طرح کی کوشش کی ضرورت ہے۔ ترقی اردو بیورو کی فرہنگ میں ارٹبراج کا ترجمہ کثیر رخی مبادلہ کیا گیا ہے۔ (مصنف نے اس کا ترجمہ نہیں دیا ہے) مالیاتی معاشیات Financial Economics کے پس منظر میں اس کا ترجمہ 'درختِ زر' زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

اسٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کو ناپنے والے اشاریہ Index سے ہر شخص روزانہ ہی دوچار ہوتا ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کے اشاریہ Stock Market Index کی تشکیل کس طرح ہوتی ہے۔ اگر اسے ایک مثال سے واضح کر دیا جاتا تو یہ الجھن بھی رفع ہو جاتی۔ حصص پر زکوٰۃ سے متعلق مصنف نے تجویز پیش کی ہے کہ زکوٰۃ اوسط مالیت پر ہو اور اس کے لیے سالانہ زیادہ، کم اور حالیہ قیمت کا اوسط دیکھنا بہتر ہوگا۔ احقر کی رائے میں اگر اوسط مالیت پر زکوٰۃ دینا ہو تو ۱۲ مہینوں کی اوسط (کم اور زیادہ قیمت) کا اوسط زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یہ حصص کی قیمتوں میں تغیّرات کو معتدل کر دے گا اور حصص کی صحیح مالیت کا اندازہ ہو سکے گا۔

یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے، اس لیے جو گزارشات اوپر کی گئی ہیں انھیں کتاب کی خامی پر محمول نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ ان کا تعلق ذوق Taste سے بھی ہے۔ کتاب کی طباعت عمدہ اور سرِورق جاذبِ نظر ہے۔ امید ہے کہ اردو داں طبقہ کو اسٹاک مارکیٹ کے رموز و نکات سمجھانے میں بہت مفید اور معاون ہوگی۔

(ولید احمد انصاری)

خدمتِ خلق یا حقوق العباد

عبداللہ دانش

ناشر: علامہ اقبال ریسرچ فاؤنڈیشن نئی دہلی۔ ۲۵ صفحات ۷۲ قیمت ۱۵ روپے

سماجی خدمات کا عصرِ حاضر میں بہت چرچا ہونے لگا ہے۔ اس میدان میں انفرادی، اجتماعی اور حکومتی ہر سطح پر کوششیں ہو رہی ہیں اور اس کام کو تمام مذاہب